وبائی بیماریوں سے حفاظت کے سلسلے میں سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کی احتیاطی تدبیر اوران کی حکمتِ عملی

الْخُطْبَةُ الأُولَى

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلِيُّ الصَّالِحِينَ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا خَاتَمُ الْمُرْسَلِينَ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وَعَلَى مَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ. فَاتَّقُوا اللَّهَ عِبَادَ اللَّهِ، وَتَأَمَّلُوا قَوْلَهُ جَلَّ فِي عُلَاهُ:(وَيُنَجِّي اللَّهُ الَّذِينَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ)[١].

رفیقانِ ملت اسلامیہ! میرے عزیز بھائیو! سن اٹھارہ ۱۸/ ہجری میں سیدنا عمر ابن الخطّاب رضی اللہ عنہ ملک شام کی طرف روانہ ہوئے جب وہاں پہونچے تو حضرت ابو عبیدہ ابن الجرّاح رضی اللہ عنہ اور ان کے اصحاب نے ان سے ملاقات کی اور شہر سے باہر نکل کر ان کا استقبال کیا اوران کو اطلاع دی کہ شہر میں طاعون کی وبا پھیلی ہوئی ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جب یہ خبر سنی تو وہ اور ان کے رفقاء سفر وہیں سے واپس ہوگئے اور شہر میں داخل ہونے کا ارادہ ترک کردیا اس پر حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا: کیا آپ تقدیرِ الٰہی سے فرار اختیار کررہے ہیں؟ تو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ

(١) الزمر : ٦١ .

نے فرمایا: جی ہاں ہم اللہ کی ایک تقدیر سے اللہ کی دوسری تقدیر کی طرف بھاگ رہے ہیں، یہ سنکر حضرت عبد الرحمن ابن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان حضرات سے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا تھا: «إِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ بِأَرْضٍ فَلَا تَقْدَمُوا عَلَيْهِ، وَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا؛ فِرَارًا مِنْهُ». جب تم کسی سرزمین میں اس کے یعنی طاعون کے واقع ہونے کی خبر سنو تو وہاں مت جاو اور اگر وہ کسی سرزمین میں واقع ہو جائے جبکہ تم پہلے سے وہاں موجود ہو تو فرار اختیار کرتے ہوئے وہاں سے مت نکلو

اللہ کے نیک بندو اور میرے ایمانی بھائیو! یہی حکمت اور یہی احتیاط آج کل: الْحَجْرُ الصِّحِّي، کے نام سے معروف ہے جس کی رو سے وبائی مریض کو بالکل الگ تھلگ رکھا جاتا ہے اور اس کو صحتیاب لوگوں کے ساتھ ملنے جلنے سے روک دیا جاتا ہے تا آنکہ اللہ جل جلالہ اس کو شفاء عطا فرمادے بہر حال حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سرزمین شام میں داخل نہیں ہوئے[1] اور انہوں نے اس وبائی مرض سے بچنے کیلئے احیاطی تدبیر اختیار کی اور نبی کریم ﷺ کی تعلیم وہدایت کے مطابق حفاظت کا مثبت سبب اختیار کیا چنانچہ روایت ہے کہ ایک صاحب نے رسول رحمت ﷺ سے دریافت کیا یا رسول اللہ: میں پہلے

---

(۱) متفق عليه .

اپنی اونٹنی کو باندھوں پھر اللہ پر توکل اور بھروسہ کروں، یا اس کو کھلا چھوڑ دوں اور اللہ پر توکل کروں؟ تو آپ ﷺ نے ان کو سبب اختیار کرنے کی تعلیم دی اور ارشاد فرمایا: «اعْقِلْهَا وَتَوَكَّلْ»[1]. اس کو باندھو پھر اللہ پر توکل اور بھروسہ کرو، نبی رحمۃ لِّلْعٰلَمِیْن ﷺ کے فرمان کی پیروی کرتے ہوئے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی اس حکمت عملی کو اختیار کرتے ہوئے نیز انسانی جان کی حفاظت کی غرض سے متحدہ عرب امارات نے معاشرتی تحفظ کے تمام اسباب کو اختیار کیا ہے اور کرونا وغیرہ سے بچاو کی ساری تدبیریں اختیار کی ہیں اور خاص طور پر سفر سے آنے والوں کی حفاظت وحمایت کیلئے کارروائیوں کو بہت معیاری اور مضبوط کیا ہے اس کا طریقۂ کار یہ ہے کہ تمام ایرپورٹ اور سرحدی چیک پوائنٹ پر مسافروں کی مختلف طبی جانچ ہوتی ہے پھر صحت و سلامتی کے تئیں اطمئنان ہونے تک مسافر کو اس کے گھر تک محدود رکھا جاتا ہے اور اگر کوئی مسافر اس مرض سے متاثر ہوتا ہے تو مکمل صحتیاب ہونے تک اس کو طبی سینٹرز اور مراکزِ صحت میں رکھا جاتا ہے یہ ساری کارروائیاں اور تدبیریں تمام لوگوں سے تعاون کا تقاضا کرتی ہیں اور اس سلسلے میں ہر ایک سے بھرپور ساتھ دینے کا مطالبہ کرتی ہیں، ہم اللہ جل جلالہ سے سوال کرتے ہیں کہ وہ ہم کو تمام امراض اور وباوں سے محفوظ رکھے، اور جسمانی صِحَّت وعافیت اور امن وسلامتی عطا فرمائے * * نَسْأَلُ اللَّهَ تَعَالَى أَنْ يَحْفَظَنَا وَيُعَافِينَا، وَيُوَفِّقَنَا جَمِيعًا لِطَاعَتِهِ، وَطَاعَةِ مَنْ أَمَرَنَا بِطَاعَتِهِ، عَمَلًا بِقَوْلِهِ: (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ)[2].

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ فَاسْتَغْفِرُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

(١) الترمذي: ٢٥١٧ .
(٢) النساء : ٥٦ .

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَحْدَهُ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى مَنْ لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ تَبِعَ هَدْيَهُ. **أَمَّا بَعْدُ:**

برادرانِ ملت اسلامیہ! میرے عزیز دوستو! سب سے پہلے میں آپ حضرات کو تقوی کی تاکید کرتا ہوں اور وزارتِ صحّت کی تمام ہدایات پر پابندی کے ساتھ عمل کرنے کی اور اس کے ساتھ تعاون کی تاکید کرتا ہوں اور فیملی کے ساتھ رہنے سہنے میں اسی طرح معاشرے کے لوگوں کے ساتھ زندگی گُذارنے میں صحت کے اصولوں پر عمل کی ہدایت کرتا ہوں

اللہ کے نیک بندو: آئیے بارگاہِ الٰہی میں مخلصانہ دعاکریں، میں دعاکرتا ہوں آپ حضرات آمین کہیں، کیونکہ دعاہی قضاء اور تقدیر کو بدل سکتی ہے اور جب اللہ کے بندے اللہ جلّ جلالہٗ کے سامنے اپنے ہاتھوں کو پھیلاتے ہیں اور اس سے عاجزی کرتے ہیں تو اللہ تعالی کو اپنے بندوں کو نامراد اور ناکام لوٹانے سے شرم آتی ہے: اِلٰہَ العٰلمِین ہم کو صِحّت وتندرستی اور خیریت وعافیت عطا فرما اور کرونا سے اسی طرح ہر قسم کی وباوں اور بیماریوں سے ہماری حفاظت فرما اور ہم کو اپنے خاص بندوں میں شامل فرما *** اللَّهُمَّ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ، صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى خَيْرِ الْأَنَامِ، سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ الْكِرَامِ، وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ؛ وَعَنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ الْأَكْرَمِينَ.

اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِاسْمِكَ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَهُ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ؛ مِنْ أَنْ يَلْحَقَ بِنَا مَرَضٌ أَوْ بَلَاءٌ، أَوْ يَحِلَّ بِنَا سَقَمٌ أَوْ وَبَاءٌ، يَا سَمِيعَ الدُّعَاءِ. وَنَسْأَلُكَ يَا رَبَّنَا أَنْ تُدِيمَ الْعَافِيَةَ عَلَيْنَا، وَعَلَى سُكَّانِ الْعَالَمِ مِنْ حَوْلِنَا.

اللَّهُمَّ احْفَظْ بِحِفْظِكَ جَمِيعَ السَّاهِرِينَ عَلَى سَلَامَةِ الْمُوَاطِنِينَ وَالْمُقِيمِينَ؛ مِنْ مَسْؤُولِينَ وَمُوَظَّفِينَ، وَأَطِبَّاءَ وَمُمَرِّضِينَ، وَمُتَعَاوِنِينَ وَمُتَطَوِّعِينَ، وَوَفِّقْ كُلَّ الْعَامِلِينَ فِي الْمَنَافِذِ الْبَرِّيَّةِ وَالْبَحْرِيَّةِ وَالْجَوِّيَّةِ، فَإِنَّهُمْ يُسَارِعُونَ لِدَفْعِ الضَّرَرِ عَنْ غَيْرِهِمْ، وَحِمَايَةِ مُجْتَمَعِهِمْ.

اللَّهُمَ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيْخْ خَلِيفَةَ بْنَ زَايِدْ وَنَائِبَهُ وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ، وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ؛ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ. اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيْخْ زَايِدْ وَالشَّيْخْ مَكْتُومْ، وَشُيُوخَ الْإِمَارَاتِ الَّذِينَ انْتَقَلُوا إِلَى رِضْوَانِكَ، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ.

اللَّهُمَّ أَدِمْ عَلَى دَوْلَةِ الْإِمَارَاتِ نِعَمَكَ، وَجُودَكَ وَفَضْلَكَ، بِكَرَمِكَ يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ.

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ، وَأَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْأَبْرَارِ، يَا عَزِيزُ يَا غَفَّارُ.

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ يَذْكُرْكُمْ، وَاشْكُرُوهُ عَلَى نِعَمِهِ يَزِدْكُمْ. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.